# ہدایہ میں بے اصل روایات

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

محدثین عظام رحمہم اللہ امت کے محسنین ہیں۔ احادیث کے الفاظ اور معانی کے امین ہیں۔ انہوں نے پوری دیانت علمی کے ساتھ علوم شرعیہ کو ضبط کیا۔ اپنی کتابوں میں سند کا اہتمام کیا۔ سندیں ذکر کرکے وہ اپنی ذمہ داری سے عہدہ برأ ہو گئے۔

جنہوں نے محدثین کی اس کوشش کو درخور اعتنا نہیں سمجھا اور محدثین کے علم وفقہ کو کافی نہیں سمجھا، انہوں نے الفاظ حدیث کو بگاڑ دیا۔ اپنی کتابوں میں بے سند روایات کی بھرمار کر دی۔ ہمارے مطابق یہ علم نبوت کی خدمت نہیں ہے۔ ذیل میں صاحب ہدایہ، علامہ علی بن ابی بکر مرغینانی حنفی رحمہ اللہ (۵۹۳ھ) سے چند نمونے ذکر کیے جاتے ہیں۔ جس سے بخوبی یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ان بے سروپا روایات کی بنیاد پر استوار ہونے والی فقہ کی عمارت کس قدر کمزور ہوگی؟

❀ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ (۷۹۲ھ) ایک روایت کے متعلق فرماتے ہیں:

إِنْ قِيلَ : هٰذَا الْحَدِيثُ رَوَاهُ أَصْحَابُنَا وَهُمْ ثِقَاتٌ؟ فَالْجَوَابُ : إِنَّهُمْ وَإِنْ كَانُوا ثِقَاتًا فَبَيْنَهُمْ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاوِزُ لَا بُدَّ فِيهَا مِنَ الْإِسْنَادِ، وَالْإِسْنَادُ مِنْ خَصَائِصِ دِينِ الْإِسْلَامِ، بِهٖ حَفِظَ اللّٰهُ الدِّينَ .

''اگر کہا جائے کہ اس حدیث کو ہمارے فقہا نے روایت کیا ہے اور وہ ثقہ ہیں؟ تو جواب یہ ہے کہ یہ فقہا اگرچہ ثقہ ہیں، مگر ان کے اور نبی کریم ﷺ کے درمیان کافی فاصلہ ہے، جسے طے کرنے کے لیے سند کا ہونا ضروری ہے۔ سند دین اسلام کا خاصہ ہے، اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے دین کو محفوظ کیا۔''

(التّنبيه على مشكلات الهداية :296/1)

❁ خطیب ابوبکر بغدادی رحمہ اللہ (۴۶۳ھ) فرماتے ہیں:

لَوْلَا عِنَايَةُ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ بِضَبْطِ السُّنَنِ وَجَمْعِهَا وَاسْتِنْبَاطِهَا مِنْ مَعَادِنِهَا وَالنَّظَرِ فِي طُرُقِهَا لَبَطَلَتِ الشَّرِيعَةُ وَتَعَطَّلَتْ أَحْكَامُهَا .

''اگر احادیث کو ضبط و جمع کرنے، انہیں اصل جگہ سے حاصل کرنے اور ان کے طرق پر غور کرنے کی طرف محدثین توجہ نہ دیتے، تو شریعت مٹ جاتی اور اس کے احکام ختم ہو جاتے۔''(الكفاية في علم الرّواية، ص 5)

❁ علامہ ابن عابدین شامی حنفی رحمہ اللہ (۱۲۵۲ھ) فرماتے ہیں:

إِنَّ الْمُحَدِّثِينَ جَزَاهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى خَيْرًا وَضَعُوا كُتُبًا فِي أَسْمَاءِ الرِّجَالِ وَنَسَبِهِمْ وَالْفَرْقِ بَيْنَ أَسْمَائِهِمْ، وَبَيَّنُوا سَيِّءَ الْحِفْظِ مِنْهُمْ وَفَاسِدَ الرِّوَايَةِ مِنْ صَحِيحِهَا، وَمِنْهُمْ مَنْ حَفِظَ الْمِائَةَ أَلْفٍ وَالثَّلَاثَمِائَةِ، وَحَصَرُوا مَنْ رَوٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّحَابَةِ، وَبَيَّنُوا الْأَحْكَامَ وَالْمُرَادَ مِنْهَا فَانْكَشَفَتْ حَقِيقَتُهُ .

''اللہ تعالیٰ محدثین کو جزائے خیر سے نوازے، انہوں نے اسمائے رجال،

انساب اور ناموں میں فرق کے حوالے سے کئی کتابیں تصنیف کی ہیں، ان کتابوں میں انہوں نے یہ واضح کیا کہ کون سے رواۃ کا حافظہ خراب ہے، کس کی روایات فاسد ہیں اور کس کی صحیح ہیں؟ بعض محدثین نے ایک لاکھ اور بعض نے تین لاکھ روایات زبانی یاد کیں۔ نبی کریم ﷺ سے روایت کرنے والے صحابہ کو بالاستیعاب ذکر کیا، احکام شرعیہ اور ان کی مراد کو بیان کیا، یوں شرعی حکم کی حقیقت واضح ہوگئی۔'' (فتاویٰ شامی:49/1)

## ہدایہ کی بے سروپا روایات:

یاد رہے کہ ان روایات کے بارے میں علامہ زیلعی حنفی رحمہ اللہ (نصب الرایۃ) نے غریب (بے اصل) اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ (الدرایۃ) نے لَمْ أَجِدْهُ (مجھے یہ حدیث نہیں ملی)۔ کہا ہے۔

۱۔قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَمَا الْحَدَثُ؟ قَالَ : مَا يَخْرُجُ مِنَ السَّبِيلَيْنِ .

''رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: وضو کس سے ٹوٹتا ہے؟ فرمایا: جو چیز سبیلین (اگلی اور پچھلی شرمگاہ) سے نکلے۔''

✿ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ (۷۹۲ھ) نقل کرتے ہیں:

إِنَّ هٰذَا الْحَدِيثَ لَا يُعْرَفُ أَصْلًا .

''اس حدیث کی سرے سے سند ہی معلوم نہیں۔''

(التّنبيه على مشكلات الهداية :281/1)

٢۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ فَقْدِ السِّوَاكِ يُعَالِجُ بِالْإِصْبَعِ .

''نبی کریم ﷺ کے پاس جب مسواک نہ ہوتی، تو آپ انگلی منہ میں مار لیتے۔''

❁ علامہ زیلعی حنفی رحمہ اللہ (۷۶۲ھ) نے ''غریب'' کہا ہے۔

(نصب الرّاية :9/1)

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ (۸۵۵ھ) فرماتے ہیں:

أَرَادَ أَنَّهٗ لَمْ يَثْبُتْ مِنْ جِهَةِ فِعْلِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ .

''علامہ زیلعی رحمہ اللہ کی غریب سے مراد یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کا یہ فعل ثابت نہیں۔''

(البِناية في شرح الهِداية :206/1)

٣۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : إِنَّهُمَا فَرْضَانِ فِي الْجَنَابَةِ، سُنَّتَانِ فِي الْوُضُوءِ .

''فرمان نبوی ہے: جنابت (کے غسل) میں دو فرض ہیں اور وضو میں دو سنت ہیں۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ نقل کرتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا الْحَدِيثُ .

''اس حدیث کی سند معلوم نہیں۔''

(التّنبيه على مشكلات الهداية :296/1)

٤۔إِنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَّمَسَحَ بِرَأْسِهٖ مَرَّةً وَّاحِدَةً، وَقَالَ : هٰذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

''سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے وضو میں تین تین مرتبہ اعضا دھوئے اور سر کا مسح ایک

مرتبہ کیا اور فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کا طریقہ ہے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ الَّذِي نَسَبَهٗ إِلٰى أَنَسٍ غَرِيبٌ، وَالْعَجَبُ مِنَ الْمُصَنِّفِ ذِكْرَ هٰذَا .

''یہ جو حدیث مصنف نے انس رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب کی ہے، بے اصل ہے۔ تعجب ہے کہ مصنف نے یہ روایت ذکر کیوں کی۔''

(البِناية :241/1)

٥۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : ذَكَاةُ الْأَرْضِ يَبَسُهَا .

''فرمان نبوی ہے: زمین کی پاکی اس کا خشک ہونا ہے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ نقل کرتے ہیں:

قَالَ أَهْلُ الْحَدِيثِ : إِنَّ هٰذَا الْحَدِيثَ لَا يُعْرَفُ لَهٗ إِسْنَادٌ أَصْلًا .

''محدثین کہتے ہیں: ''اس حدیث کی سرے سے سند ہی معلوم نہیں۔''

(التّنبيه على مشكلات الهداية :437/1)

٦۔إِنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَاءَ فَلَمْ يَتَوَضَّأْ .

''نبی کریم ﷺ نے قے کیا اور وضو نہیں کیا۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ لَا ذِكْرَ لَهٗ فِي كُتُبِ الْحَدِيثِ .

''یہ حدیث بے اصل ہے، اس کا کتب حدیث میں کوئی ذکر نہیں۔''

(البِناية :260/1)

۷۔قَوْلُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ عَدَّ الْأَحْدَاثَ جُمْلَةً : أَوْ دَسْعَةً تَمْلَأُ الْفَمَ .

''سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے جب وضوٹوٹنے والی چیزوں کا ذکر کیا، تو فرمایا: ''منہ بھر کر آنے والی قے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ لَمْ يَثْبُتْ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

''یہ اثر بے اصل ہے، سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ثابت نہیں۔''

(البِناية :273/1)

۸۔قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَا وُضُوءَ عَلٰى مَنْ نَامَ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا أَوْ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا، إِنَّمَا الْوُضُوءُ عَلٰى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا فَإِنَّهُ إِذَا نَامَ مُضْطَجِعًا اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ .

''فرمان نبوی ہے: اس پر وضو نہیں، جو بیٹھے یا کھڑے ہوئے، رکوع یا سجدے کی حالت میں سو گیا، بلکہ وضو اس پر ہے، جو لیٹ کر سویا، کیونکہ جب انسان لیٹ کر سوتا ہے، تو اس کے جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية :280/1)

۹۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : اَلْمُسْتَحَاضَةُ تَتَوَضَّأُ لِوَقْتِ كُلِّ صَلَاةٍ .

''فرمان نبوی ہے: استحاضہ والی عورت ہر نماز کے وقت وضو کرے گی۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

قَالَ بَعْضُهُمْ : هٰذَا غَرِيبٌ .

''بعض اہل علم نے کہا ہے کہ یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِناية :1/675)

۱۰۔قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا : فَاغْسِلِيهِ إِنْ كَانَ رَطْبًا وَافْرُكِيهِ إِنْ كَانَ يَابِسًا .

''نبی کریم ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اگر منی تر حالت میں ہو، تو اسے دھولیں اور اگر خشک ہو، تو کھرچ لیں۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية :1/713)

۱۱۔قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : آخِرُ وَقْتِ الْمَغْرِبِ إِذَا اسْوَدَّ الْأُفُقُ .

''فرمان نبوی ہے: مغرب کا آخری وقت تب ہوتا ہے، جب اُفق میں سیاہی پھیل جائے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ .

''یہ روایت منقول نہیں ہے۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة :1/455)

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ، لَمْ يَرِدْ هٰكَذَا .

''ان الفاظ سے یہ حدیث بے اصل ہے، یہ روایت اس طرح وارد نہیں ہوئی۔''

(البِناية : 2/26)

١٢۔قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَآخِرُ وَقْتِ الْعِشَاءِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ .

''فرمان نبوی ہے: عشاء کا آخری وقت تب ہے، جب فجر طلوع ہو جائے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ الَّذِي بِهٰذِهِ الْعِبَارَةِ لَمْ يَرِدْ وَهُوَ غَرِيبٌ .

''اس عبارت کے ساتھ یہ حدیث وارد نہیں ہوئی، یہ بے اصل ہے۔''

(البِناية : 2/30)

١٣۔قَوْلُ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : أَذَانُ الْحَيِّ يَكْفِينَا .

''سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے: محلے والی اذان ہمیں کافی ہے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِناية : 2/116)

١٤ـ(إِنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ) : ...... مَا دُونَ سُرَّتِهِ حَتّٰى يُجَاوِزَ رُكْبَتَهُ .

''نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مرد کا پردہ ناف سے گھٹنے کے نیچے تک ہے۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ فِي كُتُبِ الْحَدِيثِ .

''یہ روایت کتب حدیث میں منقول نہیں۔''

(التّنبیه علی مشكلات الهداية : 784/5)

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''یہ روایت ان الفاظ کے ساتھ بے اصل ہے۔''

(البِناية : 122/2)

١٥ـقَوْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : أَلْقِي عَنْكَ الْخِمَارَ يَا دَفَارِ أَتَتَشَبَّهِينَ بِالْحَرَائِرِ .

''سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے (لونڈی سے) فرمایا: اے کنیز! یہ خمار اُتارو، کیا تو آزاد عورتوں کے مشابہ ہونا چاہتی ہو۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْأَثَرُ غَرِيبٌ .

''یہ اثر بے اصل ہے۔''

(البِناية : 133/2)

١٦ـأَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجُوا مِنَ الْبَحْرِ عُرَاةً، صَلَّوْا قُعُودًا بِإِيمَاءٍ .

''رسول اللہ ﷺ کے صحابہ جب سمندر سے برہنہ حالت میں نکلے، تو انہوں نے بیٹھے بیٹھے اشارے سے نماز پڑھی۔''

۞ علامہ زیلعی حنفی رحمہ اللہ نے اسے ''غریب'' کہا ہے۔

(نصب الرّاية : 301/1)

١٧ـإِنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَصَفَ صَلَاةَ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَجَدَ وَأَدْعَمَ عَلٰى رَاحَتَيْهِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهٗ .

''سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کیا کہ آپ ﷺ نے سجدہ کیا، دونوں ہتھیلیوں کا سہارا لیا اور اپنی پیٹھ کو اُٹھایا۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

هٰذَا الْحَدِيثُ لَا يُعْرَفُ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، وَكَأَنَّ الْمُصَنِّفَ اشْتَبَهَ عَلَيْهِ .

''یہ حدیث وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے مروی نہیں ہے، شاید مصنف کو اشتباہ ہوا ہے۔''

(التّنبيه على مشكلات الهداية : 559/2)

١٨ـرِوَايَةُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ ذٰلِكَ .

''سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

''سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البناية: 186/2)

۱۹۔قَوْلُ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَرْبَعٌ يُخْفِيهِنَّ الْإِمَامُ، وَذَكَرَ مِنْهَا التَّعَوُّذَ، وَالتَّسْمِيَةَ وَآمِينَ، وَرَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

''ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: چار چیزوں کو امام مخفی پڑھے؛تعوذ،تسمیہ،آمین اور ربنا لک الحمد۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ.

''یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البناية: 196/2)

۲۰۔قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَبْدِ ضَبْعَيْكَ.

''فرمان نبوی ہے:(سجدے میں)اپنے بازوؤں کا گوشت ظاہر کیجئے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ لَمْ يَرِدْ مَرْفُوعًا هٰكَذَا.

''یہ روایت بے اصل ہے،مرفوعًا اس طرح مروی نہیں ہے۔''

(البناية: 246/2)

۲۱۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ: إِذَا سَجَدَ الْمُؤْمِنُ سَجَدَ كُلُّ

عُضْوٍ مِّنْهُ، فَلْيُوَجِّهْ مِنْ أَعْضَائِهِ الْقِبْلَةَ مَا اسْتَطَاعَ .

''فرمان نبوی ہے: جب مومن سجدہ کرتا ہے، تو اس کے ساتھ اس کا ہر عضو سجدہ کرتا ہے، لہٰذا اسے چاہیے کہ جتنا ہو سکے اپنے اعضا کو قبلہ رو رکھیں۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 247/2)

۲۲۔إِنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَخْتِمُ بِالْوِتْرِ .

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (رکوع اور سجدے کی تسبیح کو) طاق پر ختم کرتے تھے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ جِدًّا .

''یہ حدیث بالکل بے اصل ہے۔''

(البِناية : 249/2)

۲۳۔قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلّٰى خَلْفَ عَالِمٍ تَقِيٍّ فَكَأَنَّمَا صَلّٰى خَلْفَ نَبِيٍّ .

''فرمان نبوی ہے: جس نے کسی متقی عالم کے پیچھے نماز پڑھی، اس نے گویا نبی کے پیچھے نماز پڑھی۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ لَيْسَ فِي كُتُبِ الْحَدِيثِ .

''یہ حدیث بے اصل ہے، کتب حدیث میں اس کا ذکر نہیں۔''

(البناية : 331/2)

٢٤ـقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ فَقَاءَ أَوْ رَعَفَ فَلْيَضَعْ يَدَهٗ عَلٰى فَمِهٖ وَلْيُقَدِّمْ مَنْ لَّمْ يُسْبَقْ بِشَيْءٍ .

''فرمان نبوی ہے : جب آپ میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور اسے قے آ جائے یا نکسیر پھوٹ جائے، تو اسے چاہیے کہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لے اور غیر مسبوق (جس کی کوئی رکعت نہ رہتی ہو) کو آگے کر دے۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البناية : 383/2)

٢٥ـقَوْلُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ فِي الصَّحْرَاءِ فَلْيَجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سُتْرَةً .

''فرمان نبوی ہے : آپ میں سے کوئی جب صحراء میں نماز پڑھے، تو اپنے سامنے سترہ رکھ لے۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''ان الفاظ سے یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البناية : 428/2)

٢٦۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلّٰى فِي الصَّحْرَاءِ أَنْ يَّكُونَ أَمَامَهٗ مِثْلُ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ .

''فرمان نبوی ہے: کیا آپ میں سے کوئی شخص ایسا نہیں کر سکتا ہے کہ جب وہ صحرا میں نماز پڑھے، تو اس کے سامنے پالان کی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہو۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''ان الفاظ سے یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِناية : 429/2)

٢٧۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهٖ أَنَّهٗ كَمْ صَلّٰى فَلْيَسْتَقْبِلِ الصَّلَاةَ .

''فرمان نبوی ہے: جب آپ میں سے کسی کو نماز میں شک گزرے کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے، تو اسے چاہیے کہ دوبارہ نماز پڑھے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ وَلَمْ يُبَيِّنْ أَحَدٌ مِّنَ الشُّرَّاحِ حَالَ هٰذَا الْحَدِيثِ، فَهٰذَا عَجِيبٌ مِّنْهُمْ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ روایت بے اصل ہے، شارحین میں سے کسی نے اس حدیث کی حیثیت واضح نہیں کی، یہ تعجب خیز ہے۔''

(البِناية : 630/2)

۲۸۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ : يُصَلِّي الْمَرِيضُ قَائِمًا، فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا، فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلٰى قَفَاهُ يُومِئُ إِيمَاءً، فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاللّٰهُ أَحَقُّ بِقُبُولِ الْعُذْرِ مِنْهُ .

''فرمان نبوی ہے: مریض کھڑے ہوکرنماز پڑھے گا، اگرسکت نہیں، تو بیٹھ کر پڑھ لے، اگراتنی سکت نہیں، تو گدی کے بل اشارے سے پڑھ لےاوراگراتنی بھی سکت نہیں، تو اللہ تعالیٰ اس کا عذر قبول کر لے گا۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بےاصل ہے۔''

(البِناية : 639/2)

۲۹۔قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلسَّجْدَةُ عَلٰى مَنْ سَمِعَهَا وَعَلٰى مَنْ تَلَاهَا .

''فرمان نبوی ہے:سجدہ تلاوت ہر سننے والےاور پڑھنے والے پر ہے۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ لَمْ يَثْبُتْ .

''یہ روایت بےاصل اور غیر ثابت ہے۔''

(البِناية : 661/2)

۳۰۔...... هُوَ الْمَرْوِيُّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

''......سجدہ تلاوت کا یہ طریقہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ لَمْ يَثْبُتْ .

''یہ روایت بے اصل اور غیر ثابت ہے۔''

(البِناية : 677/2)

٣١۔عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا جُمُعَةَ، وَلَا تَشْرِيقَ، وَلَا فِطْرَ، وَلَا أَضْحٰى إلَّا فِي مِصْرٍ جَامِعٍ .

''فرمان نبوی ہے: جمعہ، تشریق، عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ صرف شہر میں جائز ہے۔''

❁ علامہ زیلعی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

غَرِيبٌ مَرْفُوعًا .

''یہ روایت مرفوعًا بے اصل ہے۔''

(نصب الرّاية : 195/2)

٣٢۔قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إذَا مَالَتِ الشَّمْسُ، فَصَلِّ بِالنَّاسِ الْجُمُعَةَ .

''فرمان نبوی ہے: جب سورج ڈھل جائے، تو لوگوں کو جمعہ کی نماز پڑھائیں۔''

❁ علامہ زیلعی حنفی رحمہ اللہ نے اسے ''غریب'' کہا ہے۔

(نصب الرّاية : 195/2)

٣٣۔عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهٗ قَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَأُرْتِجَّ عَلَيْهِ فَنَزَلَ وَصَلّٰى .

''سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق ہے کہ انہوں نے (خطبہ میں) الحمدللہ کہا، تو گفتگو

میں الجھاؤ سا آ گیا، تو آپ ﷺ منبر سے اُترے اور نماز پڑھائی۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ بے اصل روایت ہے۔''

(البِناية : 61/3)

٣٤۔إِنَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَتْ لَهٗ جُبَّةُ فَنَكٍ أَوْ صُوْفٍ يَلْبَسُهَا فِي الْأَعْيَادِ .

''نبی کریم ﷺ کا فنک یا صوف کا جبہ تھا، جسے آپ عیدوں پر پہنتے تھے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 100/3)

٣٥۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعِيدَ، وَالشَّمْسُ عَلٰى قِيدِ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ .

''نبی کریم ﷺ عید کی نماز اس وقت پڑھاتے، جب سورج تقریبا ایک یا دو نیزے بلند ہوتا تھا۔''

❁ علامہ زیلعی حنفی رحمہ اللہ نے اسے ''غریب'' کہا ہے۔

(نصب الرّاية : 211/2)

٣٦۔إِنَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الطَّرِيقِ .

''نبی کریم ﷺ راستے میں (عید کی) تکبیرات پڑھتے تھے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِناية : 122/3)

۳۷۔قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا رَأَيْتُمْ مِنْ هٰذِهِ الْأَفْزَاعِ شَيْئًا فَارْغَبُوا إِلَى اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ .

''فرمان نبوی ہے: جب آپ (سورج یا چاند گرہن جیسی) پریشانی محسوس کریں، تو اللہ تعالیٰ سے رغبت کے ساتھ دعا کریں۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا اللَّفْظُ غَرِيبٌ .

''یہ الفاظ بے اصل ہیں۔''

(البِناية : 145/3)

۳۸۔قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ هٰذِهِ الْأَهْوَالِ فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ .

''فرمان نبوی ہے: جب آپ (سورج اور چاند گرہن کی) ہولناکیاں دیکھیں، تو نماز (خسوف وکسوف) کی طرف لپکیں۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

إِنَّ هٰذَا الْحَدِيثَ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 147/3)

٣٩۔قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِمَاعِزٍ : اِصْنَعُوا بِهٖ كَمَا تَصْنَعُونَ بِمَوْتَاكُمْ .

''نبی کریم ﷺ نے ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا : ان کے ساتھ اسی طرح کیجئے، جیسا آپ اپنے فوت شدگان کے ساتھ کرتے ہیں۔''

✿ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

هٰذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ، لَا يُعْرَفُ فِي قِصَّةِ مَاعِزٍ .

''یہ حدیث منکر ہے، ماعز رضی اللہ عنہ کے قصہ میں یہ الفاظ مروی نہیں۔''

(التّنبيه على مشكلات الهداية : 131/4)

٤٠۔حَدِيثُ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى اللَّوَائِي غَسَلْنَ ابْنَتَهٗ خَمْسَةَ أَثْوَابٍ .

''ام عطیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی لخت جگر کو غسل دینے والی خواتین کو (کفن کی) پانچ چادریں پکڑائیں۔''

✿ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

حَدِيثُهَا بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ سے ام عطیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 202/3)

٤١۔إِنَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَمَرَ بِإِجْمَارِ أَكْفَانِ ابْنَتِهٖ وِتْرًا .

''نبی کریم ﷺ نے اپنی بیٹی کے کفن کو طاق عدد میں خوشبو لگانے کا حکم دیا۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ لَمْ يَرِدْ هٰذَا الْوَجْهَ .

''یہ روایت بے اصل ہے، یہ اس طرح وارد نہیں ہوئی۔''

(البِناية : 204/3)

٤٢ـقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي شُهَدَاءِ أُحُدٍ : زَمِّلُوهُمْ بِكُلُومِهِمْ، وَدِمَائِهِمْ، وَلَا تُغَسِّلُوهُمْ .

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہدائے اُحد کے متعلق فرمایا: انہیں ان کے زخموں اور خونوں کے ساتھ ہی دفن کر دیں، نیز انہیں غسل نہ دیں۔''

❁ علامہ زیلعی حنفی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ''غریب'' کہا ہے۔

(نصب الرّاية : 307/2)

٤٣ـعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهٗ قَالَ : لَا زَكَاةَ فِي مَالِ الضِّمَارِ .

''سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مالِ ضمار (ایسا مال، جو غائب ہو اور اس کے ملنے کی اُمید نہ ہو) میں زکوۃ نہیں۔''

❁ علامہ زیلعی حنفی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ''غریب'' کہا ہے۔

(نصب الرّاية : 334/2)

٤٤ـقَوْلُهٗ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : إِنَّمَا حَقُّنَا الْجَذْعَةُ وَالثَّنٰى .

''فرمان نبوی ہے: ہمارا حق جذعہ اور ثنی ہے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَمْ يَتَعَرَّضْ إِلَيْهِ أَحَدٌ مِّنَ الشُّرَّاحِ وَهُوَ غَرِيبٌ لَا يُعْرَفُ مَنْ

رَوَاهُ وَلَا مَنْ أَخْرَجَهُ .

''کسی شارح ہدایہ نے اس روایت کی طرف توجہ نہیں دی، یہ بے اصل ہے، اسے کس راوی نے روایت کیا اور کس (محدث) نے (کتاب میں) نقل کیا، معلوم نہیں؟

(البِناية : 334/3)

٤٥۔اَلتَّخْيِيرُ بَيْنَ الدِّيْنَارِ وَالتَّقْوِيمِ مَأْثُورٌ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

''(گھوڑوں کی زکوۃ میں ہر گھوڑے پر ایک) دینار دینے یا قیمت کا اندازہ لگا کر (ہر دوسو درہم میں سے پانچ درہم) زکوۃ نکالنے میں اختیار کا جواز سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْأَثَرُ غَرِيبٌ .

''یہ اثر بے اصل ہے۔''

(البِناية : 340/3)

٤٦۔قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ فِي الْحَوَامِلِ وَالْعَوَامِلِ وَلَا فِي الْبَقَرَةِ الْمُثِيرَةِ صَدَقَةٌ .

''فرمان نبوی ہے: بوجھ بردار، کھیتی باڑی میں کام آنے والے جانور اور زمین میں ہل چلانے والی گائے میں زکوۃ نہیں ہے۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

’’ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔‘‘

(البِناية : 351/3)

٤٧۔قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَأْخُذُوا مِنْ حَزَرَاتِ أَمْوَالِ النَّاسِ أَيْ كَرَائِمِهَا وَخُذُوا مِنْ حَوَاشِي أَمْوَالِهِمْ .

’’فرمان نبوی ہے: (زکوٰۃ میں) لوگوں کے عمدہ ترین اموال نہ لیں، بلکہ ان کے درمیانے اموال لیں۔‘‘

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

’’ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔‘‘

(البِناية : 353/3)

٤٨۔قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُقَوِّمُهَا فَيُؤَدِّي مِنْ كُلِّ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ .

’’فرمان نبوی ہے: وہ سامان تجارت کی قیمت کا اندازہ لگائے گا اور ہر دوسو درہم میں سے پانچ درہم زکوٰۃ ادا کرے گا۔‘‘

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا يُعْرَفُ مَنْ رَوَاهُ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ .

’’یہ حدیث بے اصل ہے، معلوم نہیں کہ یہ روایت کس صحابی نے بیان کی ہے۔‘‘

(البِناية : 383/3)

٤٩۔قَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : فَإِنْ أَعْيَاكُمْ فَالْعُشْرُ .

''سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: اگر (حربی سے خراج کے متعلق) آپ پر معاملہ مشتبہ ہو جائے، تو اس سے دسواں حصہ وصول کر لیں۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا عَنْ عُمَرَ فِي شَيْءٍ مِنْ كُتُبِ الْحَدِيثِ الْمَعْرُوفَةِ .

''حدیث کی کسی معروف کتاب میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے یہ قول مروی نہیں۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 851/2)

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

قَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ هٰذَا غَرِيبٌ .

''عمر رضی اللہ عنہ کا یہ قول غریب ہے۔''

(البِنایة : 397/3)

٥٠۔إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَخَذَ الْخُمُسَ مِنَ الْعَنْبَرِ .

''سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عنبر (خوشبو، جو دریا سے نکلتی ہے) پر خمس وصول کیا۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ عَنْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ .

''یہ روایت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بے اصل ہے۔''

(البِنایة : 414/3)

٥١۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا أَخْرَجَتْهُ الْأَرْضُ فَفِيهِ الْعُشْرُ .

''فرمان نبوی ہے: زمین جو کچھ بھی اُگاتی ہے، اس میں عشر ہے۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 420/3)

٥٢ـقَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا بَنِي هَاشِمٍ! إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَرَّمَ عَلَيْكُمْ غُسَالَةَ النَّاسِ وَأَوْسَاخَهُمْ، وَعَوَّضَكُمْ مِنْهَا بِخُمُسِ الْخُمُسِ .

''فرمان نبوی ہے: بنو ہاشم! اللہ تعالیٰ نے آپ پر لوگوں کی میل کچیل (زکوٰۃ) حرام کردی ہے اور اس کے بدلے آپ کے لیے خمس میں سے ایک حصہ رکھا ہے۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 471/3)

٥٣ـقَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَاعُنَا أَصْغَرُ الصِّيعَانِ .

''فرمان نبوی ہے: ہمارا صاع سب سے چھوٹا ہے۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِناية : 500/3)

٥٤۔إِنَّہٗ عَلَيْہِ السَّلَامُ قَالَ بَعْدَ مَا شَہِدَ الْأَعْرَابِيُّ بِرُؤْيَۃِ الْہِلَالِ :
أَلَا مَنْ أَكَلَ فَلَا يَأْكُلُ بَقِيَّةَ يَوْمِہٖ، وَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ فَلْيَصُمْ .

*''ایک اعرابی نے شہادت دی کہ اس نے چاند دیکھا ہے، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے کھالیا، وہ دن کے بقیہ حصے میں مت کھائے اور جس نے نہیں کھایا، وہ روزہ جاری رکھے۔''*

❁ **علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:**

ہٰذَا الْحَدِيثُ لَا يُعْرَفُ .

*''اس حدیث کی سند معلوم نہیں۔''*

(التّنبیہ علی مشکلات الہدایۃ : 892/2)

❁ **علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:**

ہٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ .

*''یہ حدیث بے اصل ہے۔''*

(البِناية : 8/4)

٥٥۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ : لَا يُصَامُ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيہِ أَنَّہٗ مِنْ رَمَضَانَ إِلَّا تَطَوُّعًا .

*''فرمان نبوی ہے: جس دن کے متعلق شک ہو کہ یہ رمضان ہے (یا نہیں) اس دن روزہ نہیں رکھا جاسکتا، البتہ نفلی روزہ رکھا جاسکتا ہے۔''*

❁ **علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:**

هٰذَا غَرِيبٌ جِدًّا .

''یہ روایت بالکل بے اصل ہے۔''

(البِناية : 17/4)

٥٦۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ وَلَا يُصَلِّي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ .

''فرمان نبوی ہے: کوئی کسی کی طرف سے نہ روزہ رکھے اور نہ نماز پڑھے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ مَرْفُوعًا .

''یہ روایت مرفوعًا بے اصل ہے۔''

(البِناية : 86/4)

٥٧۔حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ مِنْ مُعْتَكَفِهِ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ .

''حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم معتکف سے صرف انسانی ضرورت کے لیے نکلتے تھے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 126/4)

٥٨۔إِنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَلُبُّونَ

فِي هٰذِهِ الْأَحْوَالِ .

''اصحاب رسول ان تمام احوال میں تلبیہ کہا کرتے تھے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِناية : 189/4)

٥٩۔كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُولُ إِذَا لَقِيَ الْبَيْتَ : بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ .

''سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب بیت اللہ کے پاس جاتے، تو بسم اللہ واللہ اکبر کہا کرتے تھے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِناية : 191/4)

٦٠۔قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَلْيُصَلِّ الطَّائِفُ لِكُلِّ أُسْبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ .

''فرمان نبوی ہے: طواف کرنے والا سات چکروں کے بعد دو رکعت ادا کرے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 200/4)

٦١۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ وَاسْتَوٰى عَلٰى نَاقَتِهٖ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ بَيْنَ يَدَيْهِ .

''نبی کریم ﷺ جب (خطبہ حج کے لیے) نکلے اور اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے، تو آپ کے سامنے مؤذن نے اذان کہی۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ جِدًّا .

''یہ حدیث بالکل بے اصل ہے۔''

(البِناية : 215/4)

٦٢۔قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ الْمَوَاقِفِ مَا اسْتَقْبَلَتْ .

''فرمان نبوی ہے: پڑاؤ کے لیے بہترین جگہیں وہ ہیں، جو قبلہ رخ ہوں۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 221/4)

٦٣۔ وَقَفَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى قُزَحٍ .

''سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے قزح پہاڑ کے قریب پڑاؤ ڈالا۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ يَعْنِي لَيْسَ لَهٗ أَصْلٌ .

''یہ روایت غریب یعنی بے اصل ہے۔''

(البناية : 228/4)

٦٤ ـ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِمُزْدَلِفَةِ ثُمَّ تَعَشّٰى ثُمَّ أَفْرَدَ الْإِقَامَةَ لِلْعِشَاءِ .

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں نماز مغرب ادا کی، شام کا کھانا تناول فرمایا اور پھر نماز عشاء ادا فرمائی۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البناية : 230/4)

٦٥ ـ قَالَ : إِنَّ أَوَّلَ نُسُكِنَا فِي يَوْمِنَا هٰذَا أَنْ نَرْمِيَ، ثُمَّ نَذْبَحَ ثُمَّ نَحْلِقَ .

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج کے دن ہم سب سے پہلے کنکریاں ماریں گے، پھر قربانی کریں گے اور پھر حلق کریں گے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''حدیث بے اصل ہے۔''

(البناية : 245/4)

٦٦۔فِي الْحَدِيثِ : أَفْضَلُهَا أَوَّلُهَا .

''حدیث میں ہے کہ قربانی کا افضل دن پہلا ہے۔''

❀ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا اللَّفْظُ مَرْفُوعًا .

''مرفوع روایت میں یہ الفاظ مروی نہیں۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 1046/3)

٦٧۔حَدِيثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَفْضَلُ التَّضْحِيَةِ أَوَّلَ أَيَّامِهَا .

''سب سے افضل قربانی پہلے دن کی ہے۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ جِدًّا، يَعْنِي لَمْ يَثْبُتْ .

''یہ حدیث بالکل بے اصل یعنی غیر ثابت ہے۔''

(البِنایة : 252/4)

٦٨۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى النِّسَاءَ عَنِ الْحَلْقِ، وَأَمَرَهُنَّ بِالتَّقْصِيرِ .

''نبی کریم ﷺ نے عورتوں کو حلق کرانے سے منع فرمایا اور قصر کا حکم دیا۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِنایة : 273/4)

٦٩۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَلَّدَ بَدَنَةً فَقَدْ أَحْرَمَ .

''فرمان نبوی ہے: جس نے ہدی کو قلادہ (ہار) پہنایا، وہ حالت احرام میں چلا گیا۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مَرْفُوعًا .

''یہ روایت مرفوعًا بے اصل ہے۔''

(البِناية : 275/4)

٧٠۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : اَلْقِرَانُ رُخْصَةٌ .

''حج قران (عمرہ اور حج ایک ہی احرام کے ساتھ کرنا) رخصت ہے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ جِدًّا .

''یہ حدیث بالکل بے اصل ہے۔''

(البِناية : 282/4)

٧١۔عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهٗ أَمَرَ فِي مِثْلِهٖ بِذِبْحِ الشَّاةِ .

''سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے کہ انہوں نے اس شخص کو (جو حج قران کرتا ہے، مگر نہ اس کے پاس ہدی ہے اور نہ وہ عید الاضحیٰ تک روزے رکھ سکا۔) حکم دیا کہ وہ بکری ذبح کرے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ غَرِيبٌ .

''سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِناية : 297/4)

٧٢۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَادْفَعُوا بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ .

''نبی کریم ﷺ نے فرمایا: غروب آفتاب کے بعد (عرفہ سے) واپس لوٹیں۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 363/4)

٧٣۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلضَّبُعُ صَيْدٌ وَفِيهِ الشَّاةُ .

''فرمان نبوی ہے: بجو شکار ہے اور (محرم اس کا شکار کرے، تو) اس پر بطور دَم بکری ذبح کرنا ضروری ہے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ جِدًّا .

''یہ حدیث بالکل بے اصل ہے۔''

(البِناية : 399/4)

٧٤۔عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهٗ قَتَلَ سَبُعًا وَأَهْدٰى كَبْشًا، وَقَالَ : إِنَّا ابْتَدَأْنَاهُ .

''سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہے کہ انہوں نے ایک درندے کو قتل کیا اور اس پر ایک مینڈھا بطور دم قربان کیا اور فرمایا: اس درندے کو مارنے میں ہم نے ابتدا کی۔ (اس نے ہم پر حملہ نہیں کیا کہ ہم نے اسے بچاؤ کے لیے مارا ہو۔)''

✿ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

''سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے یہ اثر مروی نہیں ہے۔''

(التّنبيه على مشكلات الهداية : 1139/3)

✿ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ جِدًّا.

''یہ حدیث بالکل بے اصل ہے۔''

(البِناية : 400/4)

٧٥۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْعُمْرَةُ فَرِيضَةٌ كَفَرِيضَةِ الْحَجِّ.

''فرمان نبوی ہے: عمرہ بھی حج کی طرح ایک فریضہ ہے۔''

✿ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ.

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 462/4)

٧٦۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ: اَلْحَجُّ فَرِيضَةٌ، وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ.

''فرمان نبوی ہے: حج فرض ہے اور عمرہ نفل ہے۔''

✿ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ مَرْفُوعًا.

''یہ حدیث مرفوعاً بے اصل ہے۔''

(البِناية : 464/4)

٧٧ـقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ مَاتَ فِي طَرِيقِ الْحَجِّ، كُتِبَ لَهٗ حَجَّةٌ مَّبْرُورَةٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ .

''فرمان نبوی ہے: جو حج کے لیے جاتے ہوئے راستے میں فوت ہو گیا، اس کے لیے ہر سال حج مبرور کا ثواب لکھا جائے گا۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 481/4)

٧٨ـقَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا نِكَاحَ إِلَّا بِشُهُودٍ .

''فرمان نبوی ہے: گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 12/5)

٧٩ـقَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْمَعَنَّ مَاءُهٗ فِي رَحِمِ أُخْتَيْنِ .

''فرمان نبوی ہے: جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ (ایک ہی وقت میں) دو بہنوں سے (نکاح کر کے) تعلق قائم نہ کرے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 26/5)

٨٠۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَنُّوا بِهِمْ سُنَّةَ أَهْلِ الْكِتَابِ غَيْرَ نَاكِحِي نِسَائِهِمْ وَلَا آكِلِي ذَبَائِحِهِمْ .

''فرمان نبوی ہے: مجوسیوں کے ساتھ اہل کتاب والا معاملہ کریں، سوائے ان کی عورتوں سے نکاح کے اور ان کے ذبیحے کھانے کے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 45/5)

٨١۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا، فَإِنْ سَكَتَتْ فَقَدْ رَضِيَتْ .

''فرمان نبوی ہے: کنواری لڑکی سے اس کے نکاح کے متعلق مشورہ کیا جائے گا، اگر وہ خاموش رہے، تو گویا وہ راضی ہے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 81/5)

٨٢۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلثَّيِّبُ تُشَاوَرُ .

''فرمان نبوی ہے: شوہر دیدہ عورت سے مشاورت کی جائے گی۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 86/5)

٨٣۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِلَّا مَنْ أَرْبٰى فَلَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ عَهْدٌ .

''فرمان نبوی ہے: جس ذمی نے سود لیا، تو ہمارے اور اس کے درمیان معاہدہ نہیں رہا۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 203/5)

٨٤۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلطَّلَاقُ بِالرِّجَالِ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ .

''فرمان نبوی ہے: طلاق کا وقوع مردوں سے ہوتا ہے اور عدت عورتیں گزارتی ہیں۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ مَرْفُوعًا .

''یہ حدیث مرفوعًا بے اصل ہے۔''

(البناية : 303/5)

٨٥۔قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَعَنَ اللّٰهُ الْفُرُوجَ عَلَى السُّرُوجِ .

''فرمان نبوی ہے : ان عورتوں پر اللہ کی لعنت ہے، جو (بلاضرورت سفر کے لیے) زینوں پر بیٹھتی ہیں۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ جِدًّا .

''یہ حدیث بالکل بے اصل ہے۔''

(البناية : 312/5)

٨٦۔قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَلَفَ بِطَلَاقٍ أَوْ عِتَاقٍ وَقَالَ : إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُتَّصِلًا فَلَا حِنْثَ عَلَيْهِ .

''فرمان نبوی ہے: جس نے طلاق دیتے ہوئے یا غلام آزاد کرتے ہوئے قسم اُٹھائی اور اس کے متصل بعد ان شاء اللہ کہہ دے، تو وہ حانث نہیں ہے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البناية : 433/5)

٨٧۔عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَإِنَّهٗ قَالَ : عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ

ثَلَاثُ حِيَضٍ .

''سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اُم ولد لونڈی کی عدت تین حیض ہے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البناية : 605/5)

۸۸۔قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ : اَلسِّرُّ النِّكَاحُ .

''فرمان نبوی ہے: (سورت بقرہ:۲۳۵ میں موجود لفظِ ) سر سے مراد نکاح ہے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البناية : 625/5)

۸۹۔قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : شَهَادَةُ النِّسَاءِ جَائِزَةٌ فِيمَا لَا يَسْتَطِيعُ الرِّجَالُ النَّظْرَ إِلَيْهِ .

''فرمان نبوی ہے: جن معاملات میں مرد نظر نہیں کر سکتے، ان میں عورتوں کی گواہی جائز ہے۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا اللَّفْظُ لَا يُعْرَفُ .

''یہ الفاظ مروی نہیں ہیں۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 1441/3)

✿ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِنایة : 639/5)

۹۰۔قَوْلُهٗ : رِيقُهَا خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ شَهْدٍ وَّعَسَلٍ عِنْدَكَ يَا عُمَرُ .

''سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عمر! اس بچے کے لیے ماں کا تھوک آپ کے شہد سے بہتر ہے۔

✿ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِنایة : 645/5)

۹۱۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَلَفَ كَاذِباً أَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ .

''فرمان نبوی ہے: جس نے جھوٹی قسم اُٹھائی، اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں داخل کرے گا۔''

✿ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 112/6)

٩٢۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ نَذَرَ وَسَمّٰى فَعَلَيْهِ الْوَفَاءُ بِمَا سَمّٰى .

''جس نے نذر مانی اور نذر کو مقید کیا، تو اس پر مقید نذر پوری کرنا ضروری ہے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 142/6)

٩٣۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ وَقَالَ : إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَدْ بَرَّ فِي يَمِينِهٖ .

''فرمان نبوی ہے: جس نے کوئی قسم اُٹھائی اور ان شاء اللہ کہا، تو وہ اپنی قسم میں گناہ گار نہ ہوگا۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 144/6)

٩٤۔قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي قَذَفَ امْرَأَتَهٗ : اِئْتِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ يَشْهَدُونَ عَلٰى صِدْقِ مَقَالَتِكَ .

''نبی کریم ﷺ نے اس شخص سے فرمایا، جس نے اپنی بیوی پر زنا کی تہمت

لگائی تھی: چار گواہ پیش کیجئے، جو آپ کے دعویٰ کی سچائی پر گواہی دیں۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 258/6)

۹۵۔إِنَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ طَرَدَ مَاعِزًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي كُلِّ مَرَّةٍ حَتّٰى تَوَارٰى بِحِيطَانِ الْمَدِينَةِ .

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماعز رضی اللہ عنہ کو ہر اقرار پر واپس بھیجا، یہاں تک وہ مدینہ کی دیوار کے پیچھے چھپ گئے۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 264/6)

۹٦۔إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يُّقِيمَ الْحَدَّ كَسَرَ ثَمْرَتَهٗ .

''سیدنا علی رضی اللہ عنہ جب حد قائم کرتے، تو کوڑے کی گرہ لگی طرف کو توڑ لیتے تھے۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِناية : 272/6)

٩٧۔إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالتَّجْرِيدِ فِي الْحُدُودِ .

''سیدنا علی رضی اللہ عنہ حدود لگاتے وقت بدن سے کپڑا ہٹانے کا حکم دیتے تھے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِناية : 273/6)

٩٨۔قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِلَّذِي أَمَرَهُ بِضَرْبِ الْحَدِّ : اِتَّقِ الْوَجْهَ وَالْمَذَاكِيرَ .

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے متعلق فرمایا، جس پر حد لگانے کا حکم دیا تھا: چہرے اور شرمگاہ پر مارنے سے پرہیز کرنا۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا لَا يُعْرَفُ مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

''یہ الفاظ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوع منقول نہیں ہیں۔''

(التّنبيه على مشكلات الهداية : 133/4)

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ مَرْفُوعًا .

''یہ حدیث مرفوعاً بے اصل ہے۔''

(البِناية : 274/6)

٩٩۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَرْبَعٌ إِلَى الْوُلَاةِ، وَذَكَرَ مِنْهَا الْحُدُودَ .

''فرمان نبوی ہے: چار اُمور امراء کے سپرد ہیں، ان میں سے ایک حدود کا نفاذ ہے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 280/6)

۱۰۰۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِدْرَؤُوا الْحُدُودَ بِالشُّبُهَاتِ .

''فرمان نبوی ہے: شبہات کے ہوتے ہوئے حدود کا نفاذ روک دیں۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 295/6)

۱۰۱۔مَنْ زُفَّتْ إِلَيْهِ غَيْرُ امْرَأَتِهٖ، وَقَالَتِ النِّسَاءُ : أَنَّهَا زَوْجَتُكَ فَوَطِئَهَا لَا حَدَّ عَلَيْهِ، وَعَلَيْهِ الْمَهْرُ قَضٰى بِذٰلِكَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

''جس شخص کے پاس اس کی بیوی کے علاوہ کوئی اور عورت زفاف کے لیے لائی گئی، عورتوں نے کہا: یہی آپ کی بیوی ہے اور اس شخص نے ہم بستری کر دی، تو اس پر کوئی حد نہیں، اس پر مہر ضروری ہے، سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے یہی فیصلہ کیا تھا۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ جِدًّا .

''یہ روایت بالکل بے اصل ہے۔''

(البِناية : 304/6)

١٠٢۔يُرْوٰی : تُذْبَحُ الْبَهِيمَةُ وَتُحْرَقُ .

''حدیث میں مروی ہے: (جس جانور سے وطی کی جائے،اس) جانور کو ذبح کر دیا جائے اور جلا دیا جائے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

بِهٰذَا اللَّفْظِ الْغَرِيبِ .

''یہ حدیث ان بے اصل الفاظ سے مروی ہے۔''

(البِناية : 312/6)

١٠٣۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي دَارِ الْحَرْبِ .

''فرمان نبوی ہے: دار الحرب میں حدود نافذ نہ کی جائیں۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 313/6)

١٠٤۔قَوْلُ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : فَإِنْ وَجَدْتُمْ رَائِحَةَ الْخَمْرِ فَاجْلِدُوهُ .

''سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے: اگر آپ کسی شخص (کے منہ) سے شراب کی بدبو محسوس کریں، تو اسے کوڑے لگائیں۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی یہ روایت ان الفاظ کے ساتھ بے اصل ہے۔''

(البِناية : 351/6)

١٠٥۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْخَالُ أَبٌ .

''فرمان نبوی ہے: ماموں والد کے قائم مقام ہے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا فِي كُتُبِ الْحَدِيثِ .

''یہ حدیث کتب حدیث میں منقول نہیں۔''

(التّنبيه على مشكلات الهداية : 185/4)

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 376/6)

١٠٦۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَا قَطْعَ فِي الطَّيْرِ .

''فرمان نبوی ہے: پرندوں (کی چوری) پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا مَرْفُوعًا .

''یہ حدیث مرفوع منقول نہیں۔''

(التّنبيه على مشكلات الهداية : 195/4)

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ مَرْفُوعًا .

''یہ حدیث مرفوعًا بے اصل ہے۔''

(البِناية : 16/7)

۱۰۷۔قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : لَا قَطْعَ فِي الطَّعَامِ .

''فرمان نبوی ہے:(جوکھانا جلدخراب ہوجاتا ہے،اس) کھانے (کی چوری) پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''یہ حدیث ان الفاظ کے ساتھ بے اصل ہے۔''

(البِناية : 17/7)

۱۰۸۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ فَإِذَا أَوَاهُ الْجَرِينُ أَوِ الْجَرَانُ قُطِعَ .

''فرمان نبوی ہے: پھل اور کھجور کے شگوفے (کی چوری) پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا،البتہ اگر کھلیان میں محفوظ کیے گئے ہوں،تو (اس کی چوری پر) ہاتھ کاٹا جائے گا۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

”یہ حدیث ان الفاظ کے ساتھ بے اصل ہے۔“

(البِناية : 18/7)

۱۰۹۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا غُرْمَ عَلَى السَّارِقِ بَعْدَمَا قُطِعَتْ يَمِينُهُ .

”فرمان نبوی ہے: چور کا دایاں ہاتھ کاٹنے کے بعد اس پر (مسروقہ مال کی واپسی کی) کوئی چٹی نہیں ہے۔“

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

”یہ حدیث ان الفاظ کے ساتھ بے اصل ہے۔“

(البِناية : 71/7)

۱۱۰۔قَوْلُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : إِنَّمَا بَذَلُوا الْجِزْيَةَ لِتَكُونَ دِمَائُهُمْ كَدِمَائِنَا، وَأَمْوَالُهُمْ كَأَمْوَالِنَا .

”سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: یہ کفار جزیہ دینے پر اس لیے آمادہ ہوئے، تا کہ ان کے خون ہمارے خون کی طرح ہو جائیں اور ان کے مال ہمارے مال کی طرح ہو جائیں۔“

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

”یہ روایت بے اصل ہے۔“

(البِناية : 102/7)

۱۱۱۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ قَتْلِ الصِّبْيَانِ وَالذَّرَارِيِّ .

’’نبی ﷺ نے (جنگ میں) بچوں اور عورتوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔‘‘

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

’’ان الفاظ سے یہ حدیث بے اصل ہے۔‘‘

(البِناية : 110/7)

۱۱۲۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السَّلَاحِ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ وَحَمْلِهٖ إِلَيْهِمْ .

’’نبی کریم ﷺ نے اہل حرب کو اسلحہ فروخت کرنے اور (فروخت کے لیے) ان کی طرف اسلحہ اُٹھا کر لے جانے سے منع فرمایا ہے۔‘‘

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

’’ان الفاظ سے یہ حدیث بے اصل ہے۔‘‘

(البِناية : 119/7)

۱۱۳۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَانُ الْعَبْدِ أَمَانٌ .

’’فرمان نبوی ہے: غلام کی امان بھی امان ہے۔‘‘

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ .

’’سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث منقول نہیں۔‘‘

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 228/4)

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ.

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِنایة : 126/7)

۱۱۴۔قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ: مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ، وَحَلِيفُهُمْ مِنْهُمْ.

''نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: قوم کا غلام ان ہی میں سے ہے، ان کا حلیف بھی ان ہی میں سے شمار ہوگا۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

قَوْلُهُ: وَحَلِيفُهُمْ مِنْهُمْ، فَلَا يُعْرَفُ فِي كُتُبِ الْحَدِيثِ هٰذِهِ الزِّيَادَةُ.

''فرمان نبوی: ''قوم کا حلیف ان میں سے شمار ہوگا۔'' یہ زائد الفاظ کتب حدیث میں منقول نہیں۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 641/5)

۱۱۵۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ذَبْحِ الشَّاةِ إِلَّا لِمَأْكَلَةٍ.

''نبی کریم ﷺ نے کھانے کے علاوہ کسی مقصد کے لیے بکری ذبح کرنے سے منع فرمایا۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ.

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 137/7)

١١٦۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : اَلْغَنِيمَةُ لِمَنْ شَهِدَ الْوَقْعَةَ .

''فرمان نبوی ہے: مال غنیمت کا حق دار وہ ہے، جو معرکہ میں حاضر ہو۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا الْحَدِيثُ مَرْفُوعًا .

''یہ حدیث مرفوع منقول نہیں ہے۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 238/4)

١١٧۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْغَنِيمَةِ فِي دَارِ الْحَرْبِ .

''نبی ﷺ نے دار الحرب میں مال غنیمت کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لَا يُعْرَفُ .

''یہ حدیث منکر ہے، یہ بے اصل ہے۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 237/4)

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ لَيْسَ لَهٗ أَصْلٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 139/7)

١١٨۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى الْفَارِسَ سَهْمَيْنِ

وَالرَّاجِلَ سَهْمًا .

''نبی کریم ﷺ نے گھوڑ سوار کو (مال غنیمت میں سے) دو حصے اور پیادہ کو ایک حصہ دیا۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ .

''عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 158/7)

١١٩۔قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لِلْفَارِسِ سَهْمَانِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمٌ .

''فرمان نبوی ہے: (مال غنیمت سے) گھوڑ سوار کے لیے دو حصے اور پیادہ کے لیے ایک حصہ ہے۔''

❀ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا أَصْلَ لَهٗ، وَلَا يُعْرَفُ فِي كُتُبِ الْحَدِيثِ .

''یہ حدیث بے اصل ہے، کتب حدیث میں اس کا ذکر نہیں۔''

(التّنبيه على مشكلات الهداية : 245/4)

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ جِدًّا .

''یہ حدیث بالکل بے اصل ہے۔''

(البِناية : 159/7)

١٢٠۔إِنَّ الْبَرَاءَ بْنَ أَوْسٍ قَادَ فَرَسَيْنِ فَلَمْ يُسْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا لِفَرَسٍ .

''سیدنا براء بن اوس رضی اللہ عنہ نے دو گھوڑے جنگ میں شریک کیے، مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مال غنیمت سے) انہیں ایک ہی گھوڑے کا حصہ دیا۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا فِي كُتُبِ الْحَدِيثِ .

''کتب حدیث میں یہ حدیث منقول نہیں۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 4/247)

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِنایة : 7/162)

۱۲۱۔قَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَإِنْ وَثَبَ مِنْ سَطْحٍ فَثَبْ مَعَهٗ .

''(دو خرید و فروخت کرنے والوں کے متعلق) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: (ان میں سے ایک) اگر چھت سے کود جائے، تو آپ بھی ساتھ کود جائیں، (ورنہ دونوں کے الگ ہونے کی وجہ سے بیع منعقد ہو جائے گی)۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ صِحَّةُ هٰذَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

''یہ اثر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے صحیح منقول نہیں۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 4/445)

۱۲۲۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ : فَاوِضُوا فَإِنَّهٗ أَعْظَمُ لِلْبَرْكَةِ .

''فرمان نبوی ہے: مشاورت کریں، یہ بہت زیادہ برکت کا باعث ہے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ لَيْسَ لَهٗ أَصْلٌ .

''یہ حدیث بے سند اور بے اصل ہے۔''

(البِناية : 377/7)

۱۲۳۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الرِّبْحُ عَلٰى مَا شَرَطَا وَالْوَضِيعَةُ عَلٰى قَدْرِ الْمَالَيْنِ .

''فرمان نبوی ہے : (شراکت کے ساتھ کاروبار کرنے والوں میں) نفع کا تناسب وہ ہوگا، جو دونوں نے طے کیا ہے، جبکہ نقصان دونوں کے مال کی مقدار کے مطابق ہوگا۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ جِدًّا وَلَيْسَ لَهٗ أَصْلٌ .

''یہ حدیث بالکل بے اصل ہے، اس کی کوئی سند نہیں۔''

(البِناية : 398/7)

۱۲٤۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ : وَطَلْحَةُ حَبَسَ دُرُوعَهٗ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تَعَالٰى .

''فرمان نبوی ہے: طلحہ نے اپنی زرہیں اللہ کے رستے میں وقف کر دی ہیں۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ جِدًّا وَلَيْسَ لَهٗ أَصْلٌ .

''یہ حدیث بالکل بے اصل ہے، اس کی کوئی سند نہیں۔''

(البِناية : 439/7)

۱۲۵۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ صَدَقَتِهٖ .

''نبی کریم ﷺ اپنے (وقف کردہ) صدقہ سے کھا لیتے تھے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ لَيْسَ لَهٗ أَصْلٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے، اس کی کوئی سند نہیں۔''

(البِناية : 448/7)

۱۲۶۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا اخْتَلَفَ النَّوْعَانِ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ .

''فرمان نبوی ہے: جب اجناس بدل جائیں، تو جیسے مرضی بیچ سکتے ہو۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 18/8)

۱۲۷۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنِ اشْتَرٰى أَرْضًا فِيهَا نَخْلٌ فَالثَّمْرَةُ لِلْبَائِعِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

''فرمان نبوی ہے: جس نے رقبہ خریدا، اس میں کھجور کے باغات تھے، تو وہ پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا، الا یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 34/8)

١٢٨۔عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّهٗ أَجَازَ الْخِيَارَ إِلٰى شَهْرَيْنِ .

''سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے دو مہینے تک (بیع کو واپس کرنے کے) اختیار کی اجازت دی۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ جِدًّا .

''یہ روایت بالکل بے اصل ہے۔''

(البِناية : 50/8)

١٢٩۔نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَبَلِ وَحَبَلِ الْحَبَلَةِ .

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حمل اور حمل کے حمل کی بیع کرنے سے منع فرمایا۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ بِهٰذِهِ اللَّفْظَةِ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 147/8)

١٣٠۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ الْهِجْرَةَ ابْتَاعَ أَبُو

بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعِيرَيْنِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَلِّنِي أَحَدَهُمَا، فَقَالَ : هُوَ لَكَ بِغَيْرِ شَيْءٍ، فَقَالَ : أَمَّا بِغَيْرِ ثَمَنٍ فَلَا .

''جب نبی کریم ﷺ نے ہجرت مدینہ کا ارادہ کیا، تو سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے دو اونٹ خریدے، تو نبی کریم ﷺ نے اُن سے فرمایا: ایک مجھے دے دیجئے۔ عرض کیا: ایک اونٹ آپ کا ہوا، بغیر معاوضہ کے۔ فرمایا: بغیر قیمت کے تو میں نہیں لوں گا۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا اللَّفْظُ مُنْكَرٌ لَا يُعْرَفُ .

''یہ الفاظ منکر ہیں، معروف نہیں۔''

(التّنبيه على مشكلات الهداية : 395/4)

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 148/8)

١٣١۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جَيِّدُهَا وَرَدِيئُهَا سَوَاءٌ .

''فرمان نبوی ہے: (ربوی اشیا میں) عمدہ اور ردی مال برابر ہے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 267/8)

١٣٢۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا رِبَا بَيْنَ الْمُسْلِمِ وَالْحَرْبِيِّ فِي دَارِ الْحَرْبِ .

''فرمان نبوی ہے : دار الحرب میں مسلمان اور کافر حربی کے درمیان (خرید وفروخت میں) کوئی سود نہیں۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَيْسَ لَهٗ أَصْلٌ مُسْنَدٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے، اس کی کوئی سند نہیں۔''

(البِناية : 299/8)

١٣٣۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَ الْإِنْسَانِ وَرَخَّصَ فِي السَّلَمِ .

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چیز کی بیع کرنے سے منع فرمایا، جو انسان کی ملکیت میں نہ ہو، البتہ اُدھار چیز کی بیع کی اجازت دی۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 329/8)

١٣٤۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْكَلْبِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ .

''نبی ﷺ نے شکار اور رکھوالی والے کتے کے علاوہ ہر کتے کی بیع سے منع فرمایا۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 380/8)

١٣٥۔الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ كَانُوا يَجْلِسُونَ فِي الْمَسَاجِدِ لِفَصْلِ الْخُصُومَاتِ .

''خلفائے راشدین جھگڑوں کا فیصلہ کرنے کے لیے مساجد میں بیٹھتے تھے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ .

''یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِناية : 20/9)

١٣٦۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَازَ شَهَادَةَ النَّصَارٰى بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ .

''نبی کریم ﷺ نے نصاریٰ کو آپس میں گواہی دینے کی اجازت دی ہے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَمْ يَثْبُتْ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''یہ حدیث بے اصل ہے، ان الفاظ کے ساتھ ثابت نہیں۔''

(البِناية : 153/9)

١٣٧ـقَوْلُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : لَا يَجُوزُ عَلٰى شَهَادَةِ رَجُلٍ إِلَّا شَهَادَةُ رَجُلَيْنِ .

**''سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: ایک مرد کی گواہی کے خلاف (کم از کم) دو مردوں کی گواہی جائز ہے۔''**

❁ **علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:**

هٰذَا غَرِيبٌ، يَعْنِي لَمْ يَثْبُتْ .

**''یہ قول غریب یعنی غیر ثابت ہے۔''**

(البِناية : 186/9)

١٣٨ـقَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : إِذَا أَقَرَّ الْمَرِيضُ بِدَيْنٍ جَازَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ تَرِكَتِهِ .

**''سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: جب مریض نے قرض کا اقرار کیا، تو یہ اس پر تمام متروکہ مال میں بھی جائز ہے۔''**

❁ **علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:**

هٰذَا غَرِيبٌ ...... وَأَيْضًا نِسْبَتُهُ إِلٰى عُمَرَ غَيْرُ صَحِيحٍ .

**''یہ روایت بے اصل ہے۔...... اس قول کی نسبت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی طرف درست نہیں۔''**

(البِناية : 471/9)

١٣٩ـأَثَرُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَإِنَّهُ صَالَحَ تُمَاضِرَ امْرَأَةَ عَبْدِ

الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ مِنْ رُبُعِ ثُمُنِهَا عَلٰى ثَمَانِينَ أَلْفَ دِينَارٍ .

''سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے کہ انہوں نے سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی زوجہ ''تماضر'' کے آٹھویں حصے کی چوتھائی سے اسی ہزار دینار پر صلح کرائی۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِناية : 38/10)

١٤٠۔أَشَدُّ الصَّبِيِّ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ سَنَةً، هٰكَذَا قَالَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ .

''سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ بچہ بارہ سال کی عمر میں سن رشد کو پہنچ جاتا ہے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِناية : 112/11)

١٤١۔قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : اَلزَّارِعُ يُتَاجِرُ رَبَّهٗ .

''فرمان نبوی ہے: کاشت کار اپنے رب سے تجارت کرتا ہے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ لَهٗ أَصْلٌ، وَهُوَ غَرِيبٌ جِدًّا .

''اس حدیث کی کوئی سند نہیں، یہ بالکل بے اصل ہے۔''

(البِناية :136/11)

١٤٢۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : اَلشُّفْعَةُ لِشَرِيكٍ لَمْ يُقَاسِمْ .

''فرمان نبوی ہے: شفعہ کا حق اس حصہ دار کو ہوگا، جس نے مال تقسیم نہیں کیا۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية :275/11)

١٤٣۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لَا شُفْعَةَ إِلَّا فِي رَبْعٍ أَوْ حَائِطٍ .

''فرمان نبوی ہے: شفعہ صرف گھر اور دیوار میں ہے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا اللَّفْظُ فِي كُتُبِ الْحَدِيثِ .

''یہ الفاظ کتب احادیث میں منقول نہیں ہے۔''

(التّنبيه على مشكلات الهداية : 695/5)

١٤٤۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : اَلْمُسْلِمُ يَذْبَحُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى سَمّٰى أَوْ لَمْ يُسَمِّ .

''فرمان نبوی ہے: مسلمان اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے نام پر ذبح کرتا ہے، چاہے وہ بسم اللہ پڑھے، یا نہ پڑھے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اَلْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية :537/11)

١٤٥۔قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ : جَرِّدُوا التَّسْمِيَةَ .

''سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (ذبح کے وقت) اللہ تعالیٰ کا نام الگ ذکر کریں (کسی کے ساتھ ملا کر ذکر نہ کریں)۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ لَّمْ يَثْبُتْ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

''یہ روایت بے اصل ہے، سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ثابت نہیں۔''

(البِناية :548/11)

١٤٦۔رَوٰى جَابِرٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ أَنَّهٗ قَالَ : مَا نَضَبَ عَنْهُ الْمَاءُ فَكُلُوا، وَمَا لَفَظَهُ الْمَاءُ فَكُلُوا، وَمَا طَفَا فَلَا تَأْكُلُوا .

''سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس (سمندری) جانور پر پانی خشک ہو جائے، اسے کھا لیں، جسے پانی باہر پھینک دے، اسے بھی کھائیں اور جو (مر کر) پانی کی سطح پر آجائے، اسے مت کھائیں۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية :609/11)

۱۴۷۔رُوِيَ عَنْ عُمَرَ، وَعَلِيٍّ، وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمْ قَالُوا: أَيَّامُ النَّحْرِ ثَلَاثَةٌ، أَفْضَلُهَا أَوَّلُهَا.

''سیدنا عمر، سیدنا علی اور سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: قربانی کے تین دن ہیں، ان میں افضل پہلا دن ہے۔''

❁ علامہ زیلعی حنفی رحمہ اللہ نے ''غریب جدا'' کہا ہے۔

(نصب الرّاية: 213/4)

۱۴۸۔إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُصَافِحُ الْعَجَائِزَ.

''سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بوڑھی عورتوں سے مصافحہ کرلیا کرتے تھے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ لَمْ يَثْبُتْ.

''یہ روایت بے اصل اور غیر ثابت ہے۔''

(البِناية: 133/12)

۱۴۹۔إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتَأْجَرَ عُجُوزًا لِتَمَرُّضِهٖ وَكَانَتْ تَغْمِزُ رِجْلَيْهِ وَتُفَلِّي رَأْسَهٗ.

''سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے اپنی دیکھ بھال کے لیے ایک بوڑھی عورت مزدوری پر رکھی ہوئی تھی، وہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے پاؤں کی مالش کرتیں اور جوئیں نکالتی تھیں۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا أَيْضًا غَرِيبٌ لَمْ يَثْبُتْ.

''یہ روایت بے اصل اور غیر ثابت ہے۔''

(البِناية : 133/12)

۱۵۰۔رَوٰی أَبُو هُرَیْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ عَلَیْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ أَنَّهٗ قَالَ : اَلرُّکْبَةُ مِنَ الْعَوْرَةِ .

''سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھٹنا بھی پردے میں شامل ہے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا یُعْرَفُ مِنْ حَدِیثِ أَبِي هُرَیْرَةَ .

''یہ حدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول نہیں ہے۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 784/5)

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لٰکِنَّ الْحَدِیثَ غَرِیبٌ لَمْ یَثْبُتْ عَنْ أَبِي هُرَیْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

''یہ حدیث بے اصل ہے، سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ثابت نہیں۔''

(البِناية : 142/12)

۱۵۱۔قَوْلُهٗ عَلَیْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : مَنْ آجَرَ أَرْضَ مَکَّةَ فَکَأَنَّمَا أَکَلَ الرِّبَا .

''فرمان نبوی ہے: جس نے مکہ کی زمین کو کرایہ پر دیا، گویا اس نے سود کھایا۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ''غیر معروف'' قرار دیا ہے۔

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 801/5)

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ .

''ان الفاظ سے یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 230/12)

١٥٢۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَكَّةُ حَرَامٌ لَا تُبَاعُ رِبَاعُهَا وَلَا تُورَثُ .

''فرمان نبوی ہے: مکہ حرم ہے، اس کی زمین کو بیچا نہیں جا سکتا اور نہ اس کا وارث بنا جا سکتا ہے۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ''غیر معروف'' قرار دیا ہے۔

(التّنبيه على مشكلات الهداية : 801/5)

١٥٣۔إِنَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعَثَ عَتَّابَ بْنَ أَسِيدٍ إِلٰى مَكَّةَ، وَفَرَضَ لَهٗ، وَبَعَثَ عَلِيًّا إِلَى الْيَمَنِ، وَفَرَضَ لَهٗ .

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عتاب بن اَسید کو مکہ کی طرف بھیجا اور ان کا وظیفہ مقرر کیا اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا، ان کا بھی وظیفہ مقرر کیا۔''

۞ علامہ زیلعی حنفی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ''غریب'' کہا ہے۔

(نصب الرّاية : 286/4)

١٥٤۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَا أَلْهَاكَ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ فَهُوَ مَيْسِرٌ .

''فرمان نبوی ہے: جو چیز بھی آپ کو ذکر الٰہی سے مشغول کر دے، وہ جوا ہے۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ مَرْفُوعًا .

''یہ حدیث مرفوعاً مروی نہیں ہے۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 806/5)

١٥٥۔عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : مَا أَسْكَرَ الْجَرَّةُ مِنْهُ فَالْجَرْعَةُ مِنْهُ حَرَامٌ .

''فرمان نبوی ہے: جس چیز کے مٹکے سے نشہ پیدا ہو، اس کا ایک گھونٹ بھی حرام ہے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذِهٖ رِوَايَةٌ غَرِيبَةٌ بِهٰذِهِ اللَّفْظَةِ .

''ان الفاظ سے یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِنایة : 381/12)

١٥٦۔إِنَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَلَسَ عَلٰى مِرْفَقَةِ حَرِيرٍ .

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ریشم کے تکیہ پر بیٹھے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا فِي كُتُبِ الْحَدِيثِ .

''یہ الفاظ کتب حدیث میں منقول نہیں ہیں۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 777/5)

١٥٧۔قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : اَلصَّيْدُ لِمَنْ أَخَذَهٗ .

''فرمان نبوی ہے: شکار اسی کا ہے، جس نے اسے پکڑا ہو۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ لَمْ أَجِدْهُ فِي كُتُبِ الْحَدِيثِ.

''یہ حدیث بے اصل ہے، یہ مجھے کتب حدیث میں نہیں ملی۔''

(البناية : 458/12)

۱۵۸۔قَوْلُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : مَنْ شَهَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ سَيْفًا فَقَدْ أَحَلَّ دَمَهُ.

''فرمان نبوی ہے: جس نے مسلمانوں پر تلوار سونتی، اس کا خون حلال ہو گیا۔''

❀ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ.

''ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البناية : 104/13)

۱۵۹۔عَنْ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : لَا قِصَاصَ فِي عَظْمٍ إِلَّا فِي السِّنِّ.

''سیدنا عمر اور سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: دانت کے علاوہ کسی ہڈی میں قصاص نہیں ہے۔''

❀ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا النَّقْلُ الْمَذْكُورُ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا.

''سیدنا عمر اور سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے یہ نقل مروی نہیں ہے۔''

(التّنبيه على مشكلات الهداية : 883/5)

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا اللَّفْظُ غَرِيبٌ .

''یہ الفاظ بے اصل ہیں۔''

(البِناية : 111/13)

١٦٠۔قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : لَا قِصَاصَ فِي الْعَظْمِ .

''فرمان نبوی ہے: ہڈی میں قصاص نہیں ہے۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ ...... الْحَدِيثُ الْمَنْسُوبُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کردہ حدیث بھی (باسند) مروی نہیں ہے۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهداية : 883/5)

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ وَلَمْ يَثْبُتْ .

''یہ روایت بے اصل اور بے ثبوت ہے۔''

(البِناية : 112/13)

١٦١۔قَوْلُهٗ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فِي حَدِيثِ أَبِي مُوْسٰى : وَفِي كُلِّ سِنٍّ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ .

''حدیث ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ میں فرمان نبوی ہے: ہر دانت کی دیت پانچ اونٹ ہیں۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسٰى .

''یہ حدیث ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے منقول نہیں ہے۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 900/5)

١٦٢۔عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهٗ قَضٰى بِجِنَايَةِ الْمُدَبَّرِ عَلٰى مَوْلَاهُ .

''سیدنا ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فیصلہ کیا کہ مدبر غلام کا تاوان اس کے مالک کے ذمہ ہے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا الْأَثَرُ أَيْضًا فِي كُتُبِ الْحَدِيثِ .

''یہ اثر کتب حدیث میں منقول نہیں ہے۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 914/5)

١٦٣۔عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالدِّيَةِ فِي قَتِيلٍ بِعَشْرَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ .

''سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مقتول کی دیت میں دس ہزار درہم کا فیصلہ کیا۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا الْحَدِيثُ فِي كُتُبِ الْحَدِيثِ .

''یہ حدیث کتب حدیث میں منقول نہیں ہے۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 899/5)

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 167/13)

١٦٤۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : فِي النَّفْسِ الدِّيَةُ، وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ، وَفِي الْمَارِنِ الدِّيَةُ .

''فرمان نبوی ہے: قتل پر دیت ہے، زبان کاٹنے پر دیت ہے، ناک کا اندرونی نرم حصہ پر دیت ہے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 174/13)

١٦٥۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْقِصَاصِ فِي الْمُوضِحَةِ .

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ جس زخم سے نیچے کی ہڈی نظر آنے لگے، اس پر قصاص ہے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ .

''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 189/13)

١٦٦۔قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَعْقِلُ الْعَوَاقِلُ عَمْدًا .

''فرمان نبوی ہے: قتل عمد کی دیت ورثا نہیں دیں گے۔''

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ مَّرْفُوعٌ .

''یہ مرفوع حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 213/13)

١٦٧۔إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : فِي الْجَنِينِ غُرَّةُ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قِيمَتُهُ خَمْسُمِائَةٍ .

''فرمان نبوی ہے: جنین (حمل) پر ایک غلام یا لونڈی کا تاوان ہے، جس کی قیمت پانچ سو درہم ہے۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا اللَّفْظُ مُنْكَرٌ . ''یہ الفاظ منکر ہیں۔''

(التّنبيه على مشكِلات الهداية : 906/5)

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ . ''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 219/13)

١٦٨۔إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ جَعَلَ عَلَى الْعَاقِلَةِ فِي سَنَةٍ .

''رسول اللہ ﷺ نے دیت کی ادائیگی کرنے والے وارث کو ایک سال کے اندر اندر دیت ادا کرنے کی مہلت دی۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ . ''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 221/13)

١٦٩۔ ...... يَجِبُ عَلٰى عَاقِلَةِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا نِصْفُ دِيَةِ الْآخِرِ لِمَا رُوِيَ ذٰلِكَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

''...... ہر ایک کے ورثا پر دوسرے کی دیت کا نصف ادا کرنا ضروری ہے، کیونکہ یہ بات سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔''

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ . ''یہ حدیث بے اصل ہے۔''

(البِناية : 260/13)

نیز فرمایا:

حَدِيثُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، الْمَذْكُورُ غَرِيبٌ، يَعْنِي لَمْ يَثْبُتْ .

''سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی مذکورہ روایت غریب یعنی غیر ثابت ہے۔''

(البِناية : 261/13)

١٧٠۔قَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ : لَا يُعْقَلُ مَعَ الْعَاقِلَةِ صَبِيٌّ وَّلَا امْرَأَةٌ .

''سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: دیت دینے والے ورثا کے ساتھ بچے اور عورت سے دیت نہیں لی جائے گی۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا يُعْرَفُ هٰذَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

''یہ اثر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے منقول نہیں ہے۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 936/5)

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَرِيبٌ . ''یہ روایت بے اصل ہے۔''

(البِنایة : 373/13)

۱۷۱۔جَاءَ فِي الْحَدِيثِ : الْحَيْفُ فِي الْوَصِيَّةِ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ .

''حدیث میں آیا ہے: وصیت میں ظلم وزیادتی کرنا اکبر الکبائر میں سے ہے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا اللَّفْظُ لَا يُعْرَفُ . ''یہ الفاظ منقول نہیں ہیں۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 940/5)

❁ علامہ زیلعی حنفی رحمہ اللہ نے ''غریب'' کہا ہے۔

(نصب الرّایة : 401/4)

❁ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اَلْحَدِيثُ لَمْ يَثْبُتْ . ''یہ حدیث ثابت نہیں ہے۔''

(البِنایة : 392/13)